کی تحریک کی خبریں آپ نے ملکی اخبارات میں پڑھی ہونگی۔ آج کل یہ مسئلہ کچھ ٹھنڈا پڑ گیا ہے۔ حج کے موقعہ پر شاہ فیصل نے جو تقریر کی ہے۔ اس میں جمال عبدالناصر کے الزامات کا جواب دیا۔ عبدالناصر کی تقریر ممکن ہے آپ نے اخباروں میں پڑھی ہو۔ اس نے اس تحریک کو استعماری حلف قرار دیا ہے۔ اور کہا ہے کہ اس کا مقصد امریکہ اور برطانیہ کے سامراجی ارادوں کی خدمت کرنا ہے۔

(عبداللہ کاکاخیل۔ جامعہ مدینہ طیبہ)

تحسین اور مشورہ

الحق کا تازہ شمارہ موصول ہوا۔ ماشاءاللہ محاسن صوری و معنوی میں روز بروز اضافہ ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق بخشے کہ رسالہ کی یہ جاذبیت کم نہ ہونے پائے۔ جاذبیت کے ساتھ رسالہ کا یہ پہلو بھی قابل قدر ہے کہ وہ عرب ممالک کے بہترین دماغوں کے نتائج قلم سے پاکستان والوں کو روشناس کرا دیتا ہے۔ اس بات کی بھی خوشی ہوئی کہ رسالہ کے ساتھ انگلستان کے مسلمانوں نے بھی اپنے آپ کو وابستہ کرنا مناسب سمجھا ہے۔ آپ یہ بھی کوشش فرما دیں کہ ہر مہینے کسی نہ کسی نئے اسلامی ممالک کے اسلامی مساعی سے پاکستان والوں کو واقفیت حاصل ہو سکے۔ تاکہ رابطہ اسلامیہ کا حلقہ وسیع سے وسیع تر ہوتا چلا جائے۔

(مولانا عبدالقدوس چیرمین شعبہ اسلامیات پشاور یونیورسٹی)

الحق کے دو پرچے نظر سے گذرے۔ میرا جی چاہتا ہے کہ آپ کی اس کامیاب مبارک اور موزوں جدوجہد پر آپ کو تفصیلی خط لکھوں اور آپ کی اس کامیاب ترین علمی اور صحافی جدوجہد جدت آفرینی پر مبارکباد پیش کروں۔ اباجی رحمۃ اللہ علیہ کے جو مضامین آپ کو دستیاب ہوں ان کا ترجمہ کرکے آپ رسالہ میں شائع کرتے رہیں۔ فیض الباری کے اقتباسات بھی آنے چاہئیں۔

مولانا سید ازہر شاہ قیصر (ابن علامہ سید انور شاہ کشمیریؒ)
مدیر ماہنامہ دارالعلوم دیوبند انڈیا

الحق کا اداریہ

یقیناً الحق کی صدا نے بہت سے کج ذہنوں اور فلسفہ کے دلدادوں کے شکوک و شبہات کو رفع کرکے ان کو تعلیمات اسلامیہ میں تفکر و تدبر کی دعوت دی ہے۔ نیز یاد دلایا ہے۔ کہ جس قوم کی تہذیب و تمدن سائنسی قوتوں کے اعتماد پر استوار ہو بلاشبہ ایک دن ان کو موت کے گھاٹ اتار دے گی۔ پروفیسر لاسکی نے بھی خوب کہا تھا۔ "جو تہذیب صرف مادی قوتوں کی بنیاد پر استوار کی گئی ہو وہ یقیناً تباہ ہو کر رہتی ہے۔ جیسے کہ ہماری تہذیب تباہ ہو رہی ہے۔" الفضل ماشہد حت